246311-کرنسی کی قدر میں کمی کی صورت میں حق مہر مؤجل کی ادائیگی کیسے ہوگی؟

سوال

ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہے اوراس کے مہر مؤجل کی ادائیگی کا طریقہ بتلائیں ، 1950 ء میں یہ حق مہر 600 عراقی دینار مقرر کیا گیا تھا، اور آپ جانتے ہیں کہ عراقی کرنسی کی قدر میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے اور آج کل اس کی قیمت بہت ہی کم ہے ۔ اس وقت بیوی کا اصرار ہے کہ 600 دینار کے برابر سونا مجھے دیا جائے ، اوراس وقت 10 گرام سونے کی قیمت 2 عراقی دینار تھے ، یعنی موجودہ صورتحال میں ڈیڑھ کلو سونا طلب کررہی ہے ، جس کی وجہ سے ترکے کا سارا مال جو کہ 5 بچوں میں تقسیم ہونا تھا سب ہی مہر میں چلا گیا ۔ ہمیں اس کی شرعی حیثیت اور حل بتلائیں ، اور یہ بھی واضح کریں کہ حق مہر مؤجل کا حساب کیسے لگایا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

حق مہر مؤجل کا حکم بھی دیگر قرضوں جیسا ہی ہے ، چنانچہ اس بارے میں اصل یہی ہے کہ متفقہ کرنسی میں ہی ادا کیا جائے گا اور اگر وہ کرنسی زیر استعمال ہو اسے کالعدم نہ کیا گیا ہو تو اس میں یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ اس کی قیمت کس قدر کم یا زیادہ ہوئی ہے ۔

جمہور اہل علم کا یہی موقف ہے ۔

جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر کرنسی کی قدر بہت زیادہ گر گئی ہے کہ ایک تہائی یا اس سے بھی زیادہ ہے تو اس قدر کے مطابق ادا کیا جائے گا جس وقت قرض لیا گیا ، اور وہ یہاں پر عقد نکاح کا وقت ہے ۔

جبکہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس حالت اور کیفیت میں صلح صفائی پر معاملہ رفع دفع کرنا ضروری ہے ۔

جیسے کہ ہم ان اقوال کے دلائل پہلے سوال نمبر : (220839) میں ذکر کر آئے ہیں ۔ اور ہم نے یہ بیان کیا ہے کہ اس مسئلے میں حق کے قریب ترین موقف یہ ہے کہ قیمت ادا کرنا واجب ہے اور اگر کرنسی کی قدر میں بہت زیادہ انحطاط یعنی ایک تہائی تک واقع ہو چکا ہے تو باہمی صلح کرنا لازمی ہے ۔

فیصل اسلامی بینک کے تعاون سے اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ کے تحت بحرین 1420 ہجری 1999 ء میں منعقد ہونے والے سیمینار بعنوان : "اقتصادی فقہی سیمینار برائے مطالعۂ مسائل افراط زر" کی تجاویز میں ہے کہ :

"اگر افراط زر عقد کے وقت غیر متوقع تھا ، لیکن واقع ہو گیا تو اس کی دو ہی صورتیں ہیں کہ ادائیگی کے وقت افراط زر بہت زیادہ ہو یا تھوڑا ہو ، بہت زیادہ کے لیے ضابطہ یہ ہے کہ افراط زر قرض کے ایک تہائی تک پہنچ جاتا ہو :

1. اگر افراط زر تھوڑا سا ہے تو قرض میں ترمیم کا جواز پیدا نہیں کر سکتا ؛ کیونکہ بنیادی طور پر اصول یہی ہے کہ جو چیز قرض میں جتنی لی ہے اتنی ہی واپس کرنی ہے ، معمولی جہالت ، یا غرر یا کمی شرعی طور پر معاف ہوگی ۔
2. اگر افراط زر بہت زیادہ ہے اور اتنی ہی رقم واپس کرنے پر قرض خواہ کو بہت زیادہ نقصان ہو گا تو اس نقصان کو ختم کرنا لازمی ہے ، تاکہ اس اصول پر بھی عمل ہو سکے کہ : "ضرر کو دوسروں سے زائل کیا جائے گا۔""

ایسی صورت میں حل یہ ہے کہ آپس میں صلح صفائی پر فیصلہ کر لیں۔
اس کے لیے افراط زر کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرق کو مقروض اور قرض خواہ کے درمیان باہمی رضامندی سے حل کیا جائے وہ دونوں جس تناسب پر راضی ہو جائیں معاملہ انہی کے مابین ہو گا۔" ختم شد
"مجلۃ مجمع الفقہ الإسلامی"(12/4/286) معمولی تصرف کے ساتھ

اس بنا پر : ہم یہ سمجھتے ہیں کہ میت کی بیوی اور اولاد کے درمیان کرنسی کی قدر گرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرق کو باہمی رضامندی سے حل کر لیا جائے اور دونوں اس فرق کو آپس میں بانٹ لیں۔

واللہ اعلم